سوال

(603) قربانی کی کھالیں کتاب وسنت اور حق کی ترویج کے لیے استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم ہر سال قربانی کی کھالیں لائبریری کی توسیع میں لگاتے ہیں بعض بھائی اعتراض کرتے ہیں کہ قربانی کی کھالیں صرف خوراک فنڈ غرباء مساکین کی اعانت کے لیے استعمال ہو سکتی ہیں کیا ہم کھالیں کتاب وسنت اور مسلک حق کی ترویج کے لیے قائم لائبریری میں لگا سکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ آپ کی قربانیوں کی کھالوں کو صدقہ کر دوں اور قرآن مجید میں ہے :

إِنَّمَا ٱلصَّدَقَٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَٱلۡمَسَٰكِينِ وَٱلۡعَٰمِلِينَ عَلَيۡهَا وَٱلۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمۡ وَفِي ٱلرِّقَابِ وَٱلۡغَٰرِمِينَ وَفِي سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱبۡنِ ٱلسَّبِيلِ --توبة60

توان آٹھ مصارف کے علاوہ صدقہ وزکوٰۃ کو صرف نہیں کیا جا سکتا تو اگر جناب کی لائبریری ان آٹھ مصارف میں سے کسی ایک مصرف کا مصداق ہے تو قربانی کی کھالیں یا کوئی دیگر صدقہ اس پر صرف ہو سکتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

قربانی اور عقیقہ کے مسائل ج1ص 440

محدث فتویٰ